5

صرف مبلغین کیلئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰه

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

"کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ تَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ"

ترجمہ: یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

منجانب

شعبہ دعوت و تبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف (اوکاڑہ)

دعوت و تبلیغ کے اہم اصول

--->> دورانِ دعوت و تبلیغ درج ذیل اصولوں کو پیشِ نظر رکھیں۔

● دورانِ تبلیغ سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی پہن کر باوضو رہیں۔ ● دورانِ تبلیغ آپ ایک وفد میں شامل ہوں گے جس کے امیر یا خادم وفد کے پاس تمام پروگرام، تفصیلات اور ہدایات ہوں گی۔ اِن ہدایات پر عمل کرنا سب کا فرض ہوگا۔ ● اپنا مکمل وقت وفد کے ساتھ گزارنا ہوگا لہذا وقت یا مدت پوری ہونے سے پہلے آپ کہیں علیحدہ یا واپس ہرگز نہ جائیں، حتیٰ کہ استنجا یا وضو یا آرام بھی بغیر اطلاع یا اجازت نہ کریں۔ ● دورانِ سفر غیر اخلاقی گفتگو یا حرکات سے پرہیز کریں دورانِ سفر باوضو دینی کتب کا مطالعہ یا ذکر الٰہی کریں، بحث مباحثہ اور ہنسی مذاق نہ کریں۔ ● اپنے ضروری سامان اور جیب وغیرہ کی خود حفاظت کریں اور اپنا سامان خود اٹھائیں، کرایہ اور اخراجاتِ سفر وغیرہ خادم وفد کے پاس جمع کروا دیں، خادم وفد تمام حساب کتاب تحریری طور پر ساتھ ساتھ لکھتا جائے۔ ● آپس کی دوستی، بے تکلفی اور جان پہچان کی بجائے بیلیوں سے دوستی بڑھائیں، ہمیشہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ ● چلتی بس یا گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے سے گریز کریں، بس میں شور نہ مچائیں اور نہ ہی بس کی دیواریں بجائیں۔ ● اِدھر اُدھر دیکھنے کی بجائے نظریں جھکائے ذکر الٰہی اور استغفار کرتے رہیں۔ ● خلافِ سنت افعال سے مکمل طور پر اجتناب کریں کہ جس سے لوگ آپ سے بدظن ہو کر تنقید کریں، مثال کے طور پر اذان کے وقت گفتگو، اذان کے بعد لیٹا یا سوتا رہنا، نماز بغیر جماعت کے ادا کرنا، قبلہ رخ تھوکنا یا قبلہ رخ چیزیں نہ رکھنا وغیرہ۔ ● کھانے پر جو بھی خرچ آئے، سب بیلی آپس میں تقسیم کر لیں، کسی ایک بیلی پر بوجھ نہ بنیں۔ ● کھانا صرف خادم مرکز میلا د یا انتہائی قابل اعتبار شناسا بیلی بخوشی کھلائے پلائے تو کوئی حرج نہیں، نامعلوم یا عام بیلیوں سے کھانا پینا سخت منع ہے۔ ● رہائش صرف مسجد اہلسنت و جماعت یا مرکز میلا د پر رکھیں، کسی نامعلوم یا مرکز میلا د و مسجد سے دور رہائش نہ رکھیں۔ ● نماز تہجد یا دیگر اوقات میں سوئے ہوئے بیلی کو نرمی سے اٹھائیں۔ ● صرف اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق وقت گزاریں، اپنی یا کسی کی مرضی، مشورہ یا دعوت پر پروگرام ہرگز تبدیل نہ کریں۔ ● دورے کی تفصیل، کارکردگی رپورٹ فارم میں خادم وفد کو ارسال کریں۔ ● تمام ارکان وفد اپنے گھر پہنچنے پر اپنے مرکز تبلیغ یا امیر کو فوری اطلاع کریں۔ ● جو امیر مقرر کیا جائے، اُس کی اطاعت اور ادب و احترام کریں۔

تلاوت قرآن پاک

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

” یٰاَ یُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِیرًا○ وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیرًا○ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیرًا ○“

پارہ۲۲، رکوع ۳

ترجمہ :اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف، اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے یہ اللہ کا بڑا فضل ہے۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نعت شریف پڑھیں اور یاد کریں:

میرے نبی ، پیارے نبی ہے مرتبہ بالا تیرا
جس جا کوئی پہنچا نہیں دیکھا وہاں تلوا تیرا

یا سَرُورِ دنیا و دیں ، تجھ سا نبی کوئی نہیں
بعد از خدا ماہِ مُبِیُں ثانی نہیں واللہ تیرا

سرکش جو تھے مائل ہوئے، دشمن جو تھے قائل ہوئے
مَسحُور کُن تھا کس قدر یا مُصطَفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم لہجہ تیرا

رحمت تھی پورے جوش پر میں بھی نہ تھا کچھ بے خبر
تجھ کو تجھی سے مانگ کر اچھا رہا منگتا تیرا

اے باعثِ ارض و سما چشمِ کَرَم بَر حالِ ما
دیکھے نیازیؔ پھر شہا وہ گنبدِ خضریٰ تیرا

☆۔ عبدالستار نیازی

بیان ''فضائل درودِ پاک'' پڑھیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کو جانکنی کے وقت آسانی حاصل ہوتی ہے۔

☆۔ جس مجلس میں درودِ پاک پڑھا جائے ،فرشتے اُس مجلس کو رحمت سے گھیر لیتے ہیں۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے سے سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دل میں بڑھتی ہے۔

☆۔ حضور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درودِ پاک پڑھنے والے سے خود محبت فرماتے ہیں۔

☆۔ قیامت کے دن سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درودِ پاک پڑھنے والے سے مصافحہ فرمائیں گے

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے سے فرشتے محبت کرتے ہیں۔

☆۔ فرشتے درودِ پاک پڑھنے والے کے درود شریف کو چاندی کے اوراق پر سونے کے قلم سے لکھتے ہیں۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کا درود شریف بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)! درودِ پاک کا یہ تحفہ فلاں کے بیٹے فلاں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے لیے اللہ کی رضا اور اُس کی رحمت لکھ دی جاتی ہے۔

☆۔ درودِ پاک کی کثرت کرنے والے کے سامنے بڑے بڑے جابروں کی گردنیں خود بخود جھک جاتی ہیں۔

☆۔ درودِ پاک کی کثرت سے گھر پر آفات وبلیات کا حملہ نہیں ہوتا۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والا اولیائے عظام کی جماعت میں شامل ہوجاتا ہے۔

☆۔ درودِ پاک تمام نفلی عبادتوں سے افضل و بہتر ہے۔

آؤ میلاد منائیں

جشن عید میلاد النبی ﷺ حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کے پُرمسرت موقع پر اظہار تشکر کا نام ہے۔ان مبارک گھڑیوں کی یاد میں اہل محبت کو جمع کر کے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ولادت باسعادت، آپ کی صورت وسیرت، آپ کے آباؤ اجداد، آپ کی ازواج واہلبیت، آپ کے صحابہ وصحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تذکرہ نیز شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے آپ کی شان عظمت نشان کا ذکر کرنا ''محفل میلاد'' ہے، اس موقع پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کی اس دنیا میں تشریف آوری کا تذکرہ بالخصوص ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ، نبی کریم، صحابہ کرام، اولیاء کرام اور آئمہ دین نے ذکر میلاد کیا ہے ۔آیئے سب سے پہلے رب کریم کی ''محفل میلاد'' کا ذکر کرتے ہیں۔

☆حضور ﷺ کا ''ذکر میلاد'' قرآن میں:

ترجمہ: ﴿۱﴾ ''مجھے اس شہر مکہ کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو اور تمہارے باپ کی قسم اور جو پیدا ہوا اس کی قسم''۔(بحوالہ ''سورۃ البلد'' آیات ۱ تا ۳، پارہ ۳۰) ﴿۲﴾ ''ہم نے تمہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا''۔(بحوالہ پ۱۷، ع۷) ﴿۳﴾ ''اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا''۔(بحوالہ پ۲۲، ع۳) ﴿۴﴾ ''اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت دوں اور پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول (ﷺ) جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے''۔(بحوالہ پ۳، ع۱۷) ﴿۵﴾ ''تحقیق اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا کہ ان میں اپنا رسول بھیج دیا''۔(بحوالہ پ۴، ع۱۱) ﴿۶﴾ ''وہی ذات ہے جس نے اپنا رسول بھیجا''۔(بحوالہ ''سورۃ توبہ'' آیت ۳۳) ﴿۷﴾ ''بے شک تمہارے پاس تشریف لائے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑ جانا گراں گزرتا ہے''۔(بحوالہ ''سورۃ توبہ'' آیت ۱۲۸)

مندرجہ بالا آیات سے ظاہر ہے کہ ہر آیت میں حضور نبی کریم ﷺ کی آمد اور ولادت باسعادت کا ذکر ہے۔کہیں بھی آپ کو واپس بلانے کا ذکر نہیں۔ پہلے انبیاء کے جانے کے ساتھ ہی ان کا کلمہ منسوخ ہو گیا اور اگلے نبی کا کلمہ رائج ہو گیا۔لیکن ہمارے نبی تو بس آئے ہیں، گئے نہیں لہٰذا ان کا کلمہ بھی قیامت تک رہے گا۔

☆ذکر میلاد...... حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کی زبان سے:

حضرت مائی آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (۱) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت مجھ سے ایسا نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔ (۲) چاند خیمے کی طرح میرے اوپر جھک گیا اور ستارے میرے سر پر مشعلوں کی طرح ہو گئے۔ (۳) میں نے دیکھا تین جھنڈے گاڑ دیئے گئے۔ ایک مشرق میں، ایک مغرب میں اور ایک خانہ کعبہ کی چھت پر۔ (۴) ولادت کے وقت ایوان کسریٰ میں زلزلہ آیا اور اس کے چودہ کنگرے گر گئے۔ طبریہ کا بحریہ خشک ہو گیا اور فارس کی آگ بجھ گئی جو ایک ہزار سال سے نہیں بجھی تھی۔ (۵) اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں جنا کہ آپ پاک و صاف تھے۔ آپ ختنہ شدہ اور ناف بریدہ تھے اور مشک و عنبر سے معطر تھے۔ آنکھوں میں قدرتی سرمہ تھا اور آپ امت کی بخشش کی دعائیں کر رہے تھے۔ (بحوالہ ''نشر الطیب'' ص ۱۹، ''زرقانی ا'' ص ۹۱ ''مستدرک ۲'' ص ۲۰۰ ''مواہب الدنیہ ا'' ص ۵۹ ''نعمت الکبریٰ'' ص ۶۶ ''بیہقی' 'ابو نعیم' وغیرہ)

☆ذکر میلاد ...... سرکار کی اپنی زبانی:

(۱) بے شک اللہ نے تمام اشیاء سے پہلے میرا نور پیدا فرمایا۔ اس وقت لوح و قلم، جنت، دوزخ، فرشتے، آسمان، جن و انس، حتیٰ کہ کچھ بھی نہ تھا۔ (۲) میں اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی والدہ ماجدہ کا خواب ہوں۔ (۳) مجھے چھ چیزوں میں تمام انبیاء پر فضیلت دے کر بھیجا گیا۔ (۴) مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دے دی گئیں۔ (۵) مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا۔ (۶) مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ (۷) مجھے بہترین زمانے (ولادت کی افضل ترین گھڑیوں) میں بھیجا گیا۔ (۸) سوموار کو روزہ رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس دن میں پیدا ہوا۔ (بحوالہ ''مکتوبات شریف'' ص 75-100 ''بخاری شریف، مسلم شریف، مشکوۃ شریف، ترمذی شریف'')

☆ذکر میلاد ...... صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زبانی

(۱) حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اور جب آپ پیدا ہوئے تو تمام زمین روشن ہو گئی۔
(۲) حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تو ساری روئے زمین نور سے چمک اٹھی۔ (۳) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ اے محبوب! آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے۔ گویا آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق پیدا کیا گیا۔ آپ سے زیادہ حسین کسی آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔
(بحوالہ ''خصائص الکبریٰ'' ج ا ص ۵۱ ''انوار تجلیات'' ص ۲۵)

☆ذکر میلاد......اولیاء کرام اور ائمہ دین کی زبانی

(۱) امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ وہ نور ہیں کہ آپ کے نور سے چودھویں رات کا چاند منور ہوا اور سورج چمکنے لگا۔ (۲) حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ''جاننا چاہیے کہ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش دوسرے انسانوں کی طرح نہیں۔'' (۳) حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ: مولود شریف تمام اہل حرمین کرتے ہیں اور حضور ﷺ کا ذکر کیسے مذموم ہوسکتا ہے۔ فقیر محفل میلاد میں شریک ہوتا ہے بلکہ ذریعہ برکات سمجھ کر منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف و لذت پاتا ہوں۔ (''کلیات امدادیہ'' نمبر۲، ص۲۳) (۴) حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ تمام اہل مکہ اس رات کو مکہ شریف میں ولادت شریف کے مقام کی زیارت کرتے ہیں اور میلاد شریف پڑھتے ہیں۔ (''مدارج النبوت'' نمبر۲، ص۲۳) (۵) غیر مقلدوں کے پیشوا نواب صدیق حسن بھوپالوی نے لکھا ہے۔ جس کو ذکر میلاد شریف سن کر فرحت نہ ہو اور وہ اس نعمت پر خدا کا شکر نہ کرے وہ مسلمان نہیں ہے۔ (بحوالہ: ''الشمامۃ العنبریہ'' ص۱۲)

سلطان العارفین امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ اپنی کتاب الوسائل فی شرح الشمائل میں فرماتے ہیں۔ جس گھر مسجد یا محلّہ میں بھی نبی محترم ﷺ کا میلاد شریف پڑھا جاتا ہو۔ فرشتے اس گھر مسجد یا محلّہ کو گھیر لیتے ہیں اور اس اہل خانہ پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ نیز فرماتے ہیں کہ جس گھر میں مسلمان میلاد شریف پڑھتا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس گھر والوں سے قحط و وبا، آتش زنی و غرقابی، آفات و بلیات، بغض وحسد، نگاہ شر اور چوروں کے خطرے سے دور کر دیتا ہے اور جب وہ مر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر منکر نکیر کے جواب کو آسان کر دیتا ہے اور وہ قادر مطلق اور مالک حقیقی کے مقام صدق میں ہوتا ہے۔ (بحوالہ نعمۃ الکبریٰ، صفحہ 26)

شیخ عبدالحق دہلوی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے اللہ میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسے تیرے دربار میں پیش کرنے کے لائق سمجھوں۔ میرے تمام اعمال فسادیت کا شکار ہیں البتہ مجھ فقیر کا ایک عمل محض تیری ہی عنایت سے اس قابل ہے اور وہ یہ ہے کہ محفل میلاد کے موقع پر کھڑے ہو کر سلام پڑھتا ہوں۔ اور نہایت ہی عاجزی وانکساری، محبت وخلوص کے ساتھ تیرے حبیب پاک ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ (بحوالہ ''اخبار الاخیار'' ص۶۲۴ مطبوعہ کراچی)

مندرجہ بالا حوالوں سے ظاہر ہوا کہ محفل میلاد اظہار ایمان کی ضروری علامت ہے۔ لہذا آیئے! ہر گھر، ہر گھڑی، ہر جگہ محفل میلاد منعقد کر کے تقویت روح وایمان حاصل کریں۔

سلام کرنے کی سنتیں و آداب سکھیں اور عمل کریں

قرآن پاک میں اللہ رب العالمین سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد پاک ہے:

ترجمہ: ''کوئی جب تم کو سلام کرے تو اس کو بہتر جواب دو یا کم از کم وہی کہو''

(پارہ ۵ رکوع ۸)

☆۔ کھانا کھلاؤ اور سلام کرو خواہ تم (ایک دوسرے کو) جانتے ہو یا نہیں۔(بخاری شریف)

☆۔ سلام میں السلام علیکم کہنے سے 10 ورحمۃ اللہ شامل کرنے سے 20 وبرکاتہٗ شامل کرنے سے 30 اور ومغفرتہٗ شامل کرنے سے 40 نیکیاں ملتی ہیں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆۔ سلام میں پہل کرنے والے پر 90 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

☆۔ سلام اونچی آواز میں کہو تا کہ دوسرا سن کر جواب دے سکے۔

☆۔ سلام کا جواب دینا واجب ہے لہذا بلا عذر تاخیر کرنا گناہ ہے، اس لیے تاخیر کرنے پر توبہ کرنی ہوگی۔(درمختار)

☆۔ غیر مسلم کو سلام نہ کریں جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں۔

☆۔ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے کو، چھوٹا بڑے کو، تھوڑے زیادہ کو، بالغ عورتیں صرف عورتوں کو، مرد مردوں کو، پیچھے سے آنے والا آگے والے کو سلام کرے۔(بخاری۔مسلم)

☆۔ حضور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ دو آدمی جب آپس میں ملیں تو سلام میں پہل وہ کرے جو اللہ تعالیٰ عزوجل کے زیادہ نزدیک ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆۔ دو مسلمان اکٹھے جا رہے ہوں اور راستے میں دیوار یا درخت آنے پر کچھ دیر کے لیے بھی جدا ہوں تو دوبارہ ملنے پر سلام کریں۔(مسلم۔بخاری)

☆۔ خط میں سلام کا جواب زبانی یا لکھ کر ضرور دیں، یہ واجب ہے۔

☆۔ اگر کوئی کہے کہ میرا اسلام کہنا تو خود جواب نہ دے بلکہ مرد کو مرد کہے علیک وعلیہ السلام اور

عورت کو عورت کہے علیک وعلیھا السلام (یعنی تم پر سلام اور اس پر بھی ہو) اور سلام پہنچانا واجب ہے، اگر سلام پہنچانے کی حامی بھر لی۔

☆۔ نماز، قرآن، سبق، نعت شریف پڑھنے والوں کو، ذکر و درود پاک، درس و تدریس، علمی گفتگو، وعظ و نصیحت کرنے و سننے والے کو، نہانے، ننگے اور پیشاب کرنے والوں کو سلام نہ کریں۔ اگر کوئی سلام کردے تو جواب دینا واجب نہیں۔

☆۔ آداب عرض، آداب ، God Bye اور جی آیاں نوں اور کیا حال چال ہے، وغیرہ نہ سلام ہے اور نہ جواب ۔

☆۔ آتے ہوئے سلام کرو اور جاتے ہوئے بھی سلام کرو۔

☆۔ اگر کوئی سلام کہنے سے پہلے بات کرے تو جواب نہ دو۔ (کیمیائے سعادت)

☆۔ سلام نہ کرنے والا بخیل (کنجوس) ہے۔

☆۔ سلام میں پہل کرنے والا تکبر (غرور) سے آزاد ہے۔ (بیہقی)

☆۔ جب قبرستان یا کسی قبر کے پاس سے گزر ہو تو کہے ''السلام علیکم یا اہل القبور''، اگر جلدی نہ ہو تو اوّل و آخر درود شریف، الحمد شریف اور قل شریف پڑھ کر ثواب بخشے۔

☆۔ گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور گھر سے جاتے ہوئے گھر والوں کو سلام کرو۔

☆۔ اگر گھر خالی ہو تو بھی سلام کریں اور ''السلام علیک ایھا النبی'' کہیں، کیونکہ ہر مومن کے گھر میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک تشریف فرما رہتی ہے۔(شرح شفاء)

☆۔ گھر کے دروازہ سے نکلتے ہوئے پڑھو ''بسم اللہ توکلت علی اللہ'' یا ''بسم اللہ توکلت علیٰ اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم۔

☆۔ جب دو مسلمان آپس میں ملیں تو پہلے سلام کہیں پھر دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کریں۔ جدا ہوتے ہوئے بھی سلام اور مصافحہ کریں۔

☆۔ مصافحہ سے محبت بڑھتی ہے۔ کینہ جاتا ہے۔ گناہ جھڑتے ہیں۔

☆۔ اگرایسی جگہ جائیں جہاں کچھ لوگ سو رہے ہوں اور کچھ جاگ رہے ہوں تو صرف جاگنے والوں کو اتنی اونچی آواز میں سلام کریں کہ وہ سن لیں اور سونے والوں کی نیند خراب نہ ہو۔(مسلم)

☆۔ سلام کہے بغیر گھر کے اندر داخل نہ ہوں، حضور نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو بغیر سلام کیے گھر میں داخل ہونے پر باہر نکل جانے اور سلام کہہ کر اندر آنے کا حکم فرمایا۔

☆۔ صرف ہتھیلی اٹھا دینا (یعنی سلیوٹ مارنا) یہودیوں اور عیسائیوں کا طریقہ ہے، زبان سے الفاظ ادا کرنا ضروری ہے۔

☆۔ سلام کرتے ہوئے صرف انگلیوں سے یا صرف ہتھیلی سے مصافحہ نہ کریں، بلکہ پورے ہاتھ سے مصافحہ کریں۔

☆۔ عام طور پر لوگ حجاج کرام کے ہاتھ مدینے والے آقا ﷺ کے حضور اپنا سلام عرض کرتے ہیں، حاجی صاحبان نے ''ہاں'' کہہ دی تو سلام پہنچانا واجب ہے، نہ پہنچایا تو گناہ ہوگا۔

☆۔ اگر کسی نے کھانا کھانے والے کو آ کر سلام کہہ دیا اور اُس کے منہ میں لقمہ موجود نہیں تو جواب دے دے۔

☆۔ بوڑھی عورت کے سلام کا جواب اتنی آواز سے دیں کہ وہ سن لے اور جوان عورت کے سلام کا جواب اتنی آواز سے دیں کہ وہ نہ سنے، البتہ خود ضرور سن لے۔

☆۔ اگر کچھ لوگ جمع ہیں اور کسی نے آ کر سلام کر دیا، اگر کسی نے بھی جواب نہ دیا تو سب گنہگار ہوں گے، اور کسی ایک نے بھی جواب دے دیا تو کافی ہے۔

☆۔ سلام کرتے وقت بلا عذر حد رکوع تک جھک گئے (یعنی ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے پکڑ لے) تو حرام ہے، اور اگر کم جھکے تو مکروہ۔ لیکن اگر ہاتھ چومنے کی نیت ہو تو جائز ہے۔

☆۔ عورتیں آپس میں عورتوں کے ساتھ ملیں تو سلام کریں اور مصافحہ بھی کریں۔

☆۔ دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں۔ سلام اور مصافحہ کرتے ہیں۔ الگ ہونے سے قبل ان کی بخشش کر دی جاتی ہے۔(مشکوٰۃ)

امام ربانی ، مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کے مکتوبات شریف پڑھیں اور عمل کریں

پیر ایسا (ہونا) چاہیے جو جذبہ اور سلوک کی دولت سے مشرف ہوا ہو اور فنا و بقا کی سعادت سے بہرہ ور ہو اور سیر الیٰ اللہ اور سیر فی اللہ اور سیر عن اللہ باللہ اور سیر فی الاشیاء باللہ کو انجام تک پہنچایا ہو اور اس کا جذبہ اس کے سلوک پر مقدم ہے اور مرادوں کی تربیت سے تربیت یافتہ ہے، تو اس کا وجود سرخ گندھک (کیمیا) کی طرف ہے۔ اس کی کلام دوا اور اس کی نظر شفا ہے۔ مردہ دل اس کی توجہ شریف سے زندہ ہوتے ہیں اور مرجھائی ہوئی جانیں اس کے لطیف التفات سے تازہ ہوتی ہیں اور اگر اس قسم کا صاحب دولت نہ ملے تو سالک مجذوب بھی غنیمت ہے، وہ بھی ناقصوں کی تربیت کر سکتا ہے اور فنا و بقا کی دولت تک پہنچا سکتا ہے۔ اور اگر خدا جل شانہ کی عنایت سے کسی طالب کو اس طرح کا پیر کامل مل جائے تو چاہیے کہ اس کے وجود شریف کو غنیمت سمجھے اور اپنے آپ کو ہمہ تن اُس کے حوالہ کر دے۔ اور اپنی سعادت کو اُس کی رضامندی میں جانے اور اپنی بدبختی کو اُس کی ناراضگی میں سمجھے۔ حاصل کلام یہ کہ اپنی نفسانی خواہشات کو اُس کی رضا کے تابع کر دے۔ حدیث نبوی علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والتسلیمات میں ہے کہ ''تم میں سے کوئی اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا، جب تک کہ اس کی خواہش اُس امر کے تابع نہ ہو جائے جس کو میں لایا ہوں'' اور جان لے کہ آداب صحبت کی رعایت اور شرائط کو مدنظر رکھنا اس راہ کی ضروریات میں سے ہے تاکہ فائدہ اٹھانے اور فائدہ پہنچانے کا راستہ کھل جائے ورنہ صحبت سے کوئی نتیجہ پیدا نہ ہوگا اور مجلس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا، بعض ضروری آداب و شرائط بیان کیے جاتے ہیں۔ گوش ہوش سے سننے چاہیے۔

طالب کو چاہیے کہ اپنے دل کی توجہ تمام اطراف سے پھیر کر اپنے پیر کی طرف کر لے اور پیر کی خدمت میں، اُس کی اجازت کے بغیر نوافل و اذکار میں مشغول نہ ہو اور اُس کے حضور میں اُس کے سوا کسی اور کی طرف توجہ نہ کرے اور بالکل اُسی کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھا رہے۔ حتیٰ کہ جب تک وہ

امر نہ کرے، ذکر میں بھی مشغول نہ ہو اور اُس کے حضور میں نماز فرض و سنت کے سوا کچھ ادا نہ کرے۔ کسی بادشاہ کی نسبت نقل کرتے ہیں کہ اُس کا وزیر اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ اتفاقاً وزیر کی نظر اپنے کپڑوں پر پڑی اور وہ اپنے ہاتھ سے درست کرنے لگا۔ اسی حال میں بادشاہ کی نظر اُس وزیر پر پڑی اور دیکھا کہ غیر کی طرف متوجہ ہے۔ لہذا جھڑک کر فرمایا کہ میں یہ برداشت نہیں کرسکتا کہ تو میرا وزیر ہو اور میرے سامنے جامہ کے بند کی طرف توجہ کرے۔ تو سوچنا چاہیے کہ جب حقیر دنیا کے وسائل کے لیے اتنے چھوٹے آداب ضروری ہیں تو وصول الیٰ اللہ کے وسائل کے لیے ان آداب کی رعایت نہایت ہی کامل طور پر ضروری ہوگی۔ اور جہاں تک ہو سکے مرید ایسی جگہ کھڑا نہ ہو کہ اُس کا سایہ پیر کے کپڑے یا پیر کے سایہ پر پڑے۔ اور پیر کے مصلے پر پاؤں نہ رکھے اور اُس کے وضو کی جگہ میں وضو نہ کرے۔ اور اُس کے برتنوں کو استعمال نہ کرے اور اُس کے سامنے پانی نہ پیئے اور کھانا نہ کھائے اور کسی کے ساتھ بات نہ کرے۔ بلکہ کسی اور کی طرف توجہ نہ کرے۔ اور پیر کی غیر حاضری میں جس طرف کہ وہ ہو اُس طرف پاؤں دراز نہ کرے۔ اور تھوک بھی اُس طرف نہ پھینکے اور جو کچھ پیر سے صادر ہو اُسے درست سمجھے خواہ ظاہر میں درست معلوم نہ ہو۔ پیر جو کچھ کرتا ہے، الہام سے کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے کرتا ہے۔ اس صورت میں اعتراض کی گنجائش نہیں، اگر بعض صورتوں میں اُس کے الہام میں خطا واقع ہو جائے تو یہ الہامی خطا مثل خطائے اجتہادی ہے۔ اس پر ملامت و اعتراض کرنا جائز نہیں اور نیز چونکہ مرید کو پیر سے محبت پیدا ہو جاتی ہے، محبّ کی نظر میں محبوب سے جو کچھ صادر ہوتا ہے، محبوب ہی معلوم ہوتا ہے۔ پس اعتراض کی گنجائش نہیں اور چھوٹے بڑے ہر طرح کے امور کھانے پینے اور سونے اور طاعت کرنے میں پیر کی پیروی کرے۔ پیر کی طرز پر ہی نماز کو ادا کرنا چاہیے۔ اور فقہ کو اُس کے عمل سے سیکھنا چاہیے۔

اور پیر کی حرکات و سکنات میں کسی اعتراض کو دخل نہ دے۔ خواہ وہ اعتراض رائی کے دانے کی مقدار ہو۔ کیونکہ اعتراض کا نتیجہ سوائے محرومی کے کچھ نہیں ہے اور تمام مخلوقات میں سب سے بدبخت وہ شخص ہے جو اُس بزرگ کے عیب تلاش کرنے والا ہے، حق تعالیٰ ہم کو اس بڑی بلا سے نجات

دے اور اپنے پیر سے خوارق وکرامات طلب نہ کرے۔ اگرچہ وہ طلب، خطرات اور وسواس کے طریق پر ہو۔ کیا تو نے کبھی سنا ہے کہ کسی مومن نے کسی پیغمبر سے معجزہ طلب کیا ہو۔ کفار و منکر ہی معجزے کے طالب ہوا کرتے ہیں۔

اگر دل میں شبہ پیدا ہو تو بغیر توقف کے عرض کرے۔ اگر حل نہ ہو تو اپنا قصور سمجھے اور کوئی عیب پیر کی طرف عائد نہ کرے اور جو واقعہ پیش آئے، پیر سے پوشیدہ رکھے اور واقعات کی تعبیر اُسی سے دریافت کرے۔ اور اپنے کشف پر ہرگز اعتماد نہ کرے۔ کیونکہ اس دنیا میں حق و باطل اور صواب و خطا ملے جلے ہیں اور بغیر ضرورت و بغیر اجازت پیر سے جدا نہ ہو۔ کیونکہ غیر کو اس پر اختیار کرنا ارادت کے خلاف ہے اور اپنی آواز کو اُس کی آواز پر بلند نہ کرے اور بلند آواز سے اُس سے بات نہ کرے، کیونکہ یہ بے ادبی ہے اور جو فیوض وفتوحات حاصل ہوں، اُن کو پیر ہی سے تصور کرے۔ غرض الطریق کلہ ادب'' مثل مشہور ہے، کوئی بے ادب خدا تک نہیں پہنچا۔ اور اگر مرید آداب میں سے بعض کی رعایت میں اپنے آپ کو قصوروار جانے اور اُسے کما حقہ ادا نہ کر سکے اور کوشش سے بھی اُسے پورا نہ کر سکے تو معاف ہے لیکن کوتاہی کا اقرار ضروری ہے۔ اگر نعوذ باللہ آداب کی رعایت نہ کرے اور اپنے آپ کو قصوروار بھی نہ جانے تو ان بزرگوں کی برکتوں سے محروم ہے۔

(پیر کی) خوارق وکرامات مریدوں کو جذب کرنے کے لیے نہیں ہیں، (بلکہ) مرید روحانی اور باطنی مناسبت سے کھنچے چلے آتے ہیں اور جو شخص ان بزرگواروں سے نسبت نہیں رکھتا، وہ ان کے کمالات کی دولت سے محروم رہتا ہے، اگرچہ ہزارہا معجزے اور خوارق وکرامات دیکھے، ابوجہل اور ابولہب کا حال اس بات کا شاہد ہے۔ حق تعالیٰ کفار کے متعلق فرماتا ہے۔ ''خواہ یہ لوگ کتنے ہی آیات ومعجزات دیکھیں، ان پر ایمان نہیں لائیں گے، حتیٰ کہ وہ تیرے پاس آتے ہیں تو جھگڑتے ہیں اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔''

﴿بحوالہ مکتوبات شریف، جلد اول، مکتوب شریف نمبر 292﴾

درج ذیل پانچ سورتیں پڑھیں اور یاد کریں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

سورۃ الفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ○ اَلَمْ
یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ○ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ
طَیْرًا اَبَابِیْلَ ○ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ
سِجِّیْلٍ ○ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ○

سورۃ القریش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ○
فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ○ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ
جُوْعٍ ○ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○

سورۃ الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ○ فَذٰلِكَ

الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ○ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ
الْمِسْکِیْنِ ○ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ○ الَّذِیْنَ
هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِیْنَ هُمْ
یُرَآءُوْنَ ○ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○

سورۃ الکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ
وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

سورۃ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ
دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

ھدایات ونگارشات

بسلسلہ سالانہ محفل میلاد 15-14 ربیع الاوّل 1423 ہجری

☆OU=☆OU=☆OU=☆OU=☆OU=☆OU=☆OU=☆OU=☆

سالانہ محفل میلاد مورخہ 14.15 ربیع الاول شریف دربار عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ منعقد ہورہی ہے۔ جس سے ہر خاص و عام کو آگاہ کرنے کے لیے بھرپور تشہیر کریں۔ اہم سڑکوں، چوکوں، بازاروں اور مسجدوں میں کپڑے کے بینر، اسٹیکر، ہاتھ سے لکھ کر چارٹ بورڈ لگائیں اور دیواروں پر لکھائی کرائیں۔ نمونہ یہ ہو:

"سالانہ محفل میلاد" بمقام حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

مورخہ 15-14 ربیع الاول شریف منجانب مرکز میلاد/مرکز تبلیغ ......

☆۔ اپنے علاقے میں ہونے والی تمام محافل میلاد میں خود شرکت کر کے اعلان کروائیں۔ اخبارات میں اپنے مرکز میلاد کی طرف سے خبر جاری کریں۔ اپنے علاقے میں اخبارات کے مقرر کردہ نمائندگان سے ملاقات کریں اور اُنہیں خبر لکھ کر پیش کریں یا براہ راست اخبار کے پتہ پر ارسال کریں۔

☆۔ جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں خصوصی طور پر خطیبِ مسجد سے ملیں اور اُن سے اعلان کرنے کی درخواست کریں۔

☆۔ محفل میلاد کے موقع پر انتظامات کے لیے اپنی خدمات پیش کرنے کے خواہش مند

حضرات/ بیلی جلداز جلد مرکزی خادمین سے رابطہ کریں اور اپنا نام درج کروائیں۔

☆۔ محفل میں باوضو، پانچ کلی ٹوپی، پگڑی اور سفید لباس پہن کر باادب شریک ہوں۔کوشش کریں کہ خوشبو اور مسواک آپ کے ہمراہ ہو۔

☆۔ محفل کا آغاز ہوتے ہی محفل میں شامل ہو جائیں اور حاضری کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے مقرر حضرات اور نعت خواں حضرات کی طرف متوجہ رہیں۔ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کو کوئی ایسی بات بتائیں جو آپ نے پہلے کبھی نہ سنی ہو یا ہوسکتا ہے کہ ایسی بات آپ کو دوبارہ نہ ملے۔

☆۔ ہر آنے والے کو چاہیے کہ اگلی جگہوں کو پہلے پُر کریں ورنہ بعد میں آنے والے آپ کے اوپر سے گزر کر آگے جائیں گے جو آپ کو ناگوار گزرے گا۔بے جا نعرہ بازی سے پرہیز کریں اور ہر ایک سے پیار، محبت اور اخلاق سے پیش آئیں۔

☆۔ لنگر شریف کھاتے ہوئے آداب کا خاص خیال رکھیں۔جلدی بازی کا مظاہرہ صرف آپ کے لیے ہی نہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔لنگر شریف کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

☆۔ کسی کو غیر شرعی حرکات میں ملوث دیکھیں تو پیار سے سمجھانے کی کوشش کریں، بصورت دیگر انتظامیہ کو مطلع کریں۔کھانے پینے کی چیزوں کو بھی سڑک کے پار رہنے کی ہدایات کریں۔ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون ہم سب کا فرض ہے۔

☆۔ اگر کوئی شخص ناجائز یا غیر شرعی کام کرے اور بدتمیزی بھی کرے تو انتظامیہ اور سیکیورٹی پر متعین بیلیوں کو بتائیں تاکہ اُس کا تدارک کیا جاسکے۔

☆۔ سالانہ محفل میلاد کے موقع پر اعلیٰ خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں، بچوں اور بوڑھوں کا خاص خیال رکھیں۔

☆۔ اگر کوئی قیمتی چیز امانت کیمپ میں جمع کروائیں تو رسید ضرور حاصل کریں۔

+=+

دعوت و تبلیغ کے معمولات

- مقررہ دن اپنے قریبی مرکز تبلیغ پر علی الصبح پہنچ جائیں۔
- سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی اور حسب ضرورت کرایہ آپ کے پاس موجود ہو۔
- مقررہ وقت پر "امیر مرکز تبلیغ" تلاوت قرآن پاک اور نعت شریف سے محفل میلاد کا آغاز کرے، مبلغین کی حاضری لگائے اور اجتماعی تجدید عہد کیا جائے۔
- مجلس صفہ میں مبلغ بیلیوں کو برابر تقسیم کر دیا جائے، ہر ماہ کا نیا تبلیغی بیان اور مقررہ دینی مسائل یاد اور درست کروائے جائیں اور اس تربیتی نصاب میں سے بیانات پڑھنے کی ہدایت کی جائے۔
- آخر میں دو گھنٹے بعد صلوٰۃ و سلام اور دعا پر مجلس اختتام پذیر کی جائے اور وفود روانہ کیے جائیں۔
- مقررہ مرکز میلاد یا علاقہ میں پہنچنے پر خادم مرکز میلاد، پیر بھائیوں یا ہم عقیدہ بیلیوں سے رابطہ قائم کر کے مسجد میں اعلان کروائیں کہ حضرت کرمانوالہ شریف سے ایک تبلیغی و دعوتی وفد خصوصی پیغام لے کر آیا ہے، تمام اہل علاقہ خصوصاً پیر بھائی بیلیوں سے اپیل ہے کہ مرکز میلاد دیا .... مسجد میں تشریف لائیں
- علاقہ بھر میں دورہ کریں، گھر گھر جا کر اور تمام دکانداروں کو سالانہ محفل میلاد کا دعوت نامہ یا دعوتی و تبلیغی بیان یا قریبی جگہ پر محفل میلاد میں شرکت کی دعوت دیں۔ اس دوران نہ کسی سے بحث مباحثہ کریں اور نہ کسی سے کچھ کھائیں پیئیں۔
- مقررہ وقت پر محفل میلاد کا آغاز تلاوت قرآن پاک و نعت شریف سے کریں، اس کے بعد گھر میں میلاد کی برکات اور دعوت و تبلیغ کے لیے ایک دن وقف کرنے کی دعوت یا ماہانہ اصلاحی بیان پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صلوٰۃ و سلام کے تین اشعار، ختم شریف اور دعا مانگی جائے۔
- دعوتی و تبلیغی سلسلے میں شامل ہونے کے لیے بیلیوں کو گھر سے نکلنے، قریبی مرکز تبلیغ پر جانے کی دعوت و ترغیب دیں اور وعدہ یا ارادہ کرنے والے بیلیوں کے نام و پتہ نوٹ کریں اور عہد نامہ تبلیغ پُر کروائیں۔
- اوراد و وظائف حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق سرانجام دیں۔

☆ ہر نماز کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درودِ پاک بمعہ بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

☆ بعد نماز مغرب دوزانو اور مؤدب کچھ دیر بیٹھے رہیں۔ قبل جماعت نماز عشاء حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق درودِ پاک پڑھیں۔

☆ بوقت صبح ۱۲ نوافل تہجد دو، دو کر کے پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ تہجد ادا کرنے کے بعد پانچ سو مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

عہد نامہ دعوت و تبلیغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ———— صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ وآلہٖ وسلم

میں ———— ولد ————

حلفیہ عہد کرتا ہوں کہ دین اسلام کی سربلندی اور فروغِ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے:

☆1 ہر ماہ کم از کم ———— دن اور ربیع الاوّل شریف میں تین دن مکمل وقف کروں گا۔

☆2 زندگی بھر نماز پنجگانہ، نوافل تہجد، بکثرت درود پاک، ذکر الٰہی اور شریعت کی پابندی کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

☆3 زندگی بھر عظمتِ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و ناموسِ صحابہ و اہل بیت پاک و شان اولیاء اللہ کے تحفظ اور پاسداری کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا اور گستاخ، منافقین اور کفار سے جان و مال سے جہاد کے لیے کوشاں رہوں گا۔

☆4 تبلیغِ دین کے لیے تکالیف برداشت کروں گا اور اپنے ساتھ ظلم و زیادتی پر کوئی غصہ یا انتقام نہیں لوں گا بلکہ درگزر کرتے ہوئے ایثار و قربانی، صبر و تحمل اور ہمیشہ اعلیٰ کردار اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نئے مبلغ دعوت و تبلیغ بنانے کی پوری کوشش کروں گا۔

☆5 مرکز کی تمام ہدایات کی پابندی کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں اخلاص سے سرانجام دینے کی پوری کوشش کروں گا اور دربار شریف سے جو ''امیر تبلیغ'' مقرر کیا جائے گا، اس کی اطاعت و فرمانبرداری اپنے آپ پر لازم سمجھوں گا۔

☆6 ہر ماہ دعوتی و تبلیغی دورے پر جانے سے پہلے اس عہد کو تین مرتبہ بغور پڑھوں گا اور زندگی بھر تمام دنیاوی امور پر اس عہد کو فوقیت دوں گا۔

☆7 اصلاح و تربیت کے سالانہ اجتماع محفل میلاد مؤرخہ 14-15 ربیع الاول اور سالانہ عرس مبارک 27-28 فروری میں اس عہد کی اجتماعی تجدید کے لیے شرکت کیا کروں گا اور ہر ماہ گھر پر ماہانہ محفل میلاد پاک منعقد کیا کروں گا۔

☆8 میں حضرت کرمانوالہ شریف کے اغراض و مقاصد اور دعوتی و تبلیغی مشن سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بطفیل حبیب پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے اس عہد کو عمر بھر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)